سندھ کابینہ نے ویمن کسان ورکرز رولز کی منظوری دے دی

حیدرآباد(لیبر نیوز ویب ڈیسک) سندھ کابینہ نے ویمن ایگریکلچر ورکرز ایکٹ 2019´ کے قواعد رولز کی منظوری دے دی ہے، تاہم ہاری ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام مشاورتی اجلاس میں ماہرین اور ٹریڈ یونینز نے ان قواعد میں کئی اہم خامیوں کی نشاندہی کی ہے۔

شرکاء کا کہنا ہے کہ رولز میں احتساب کا کوئی ٹھوس طریقہ کار موجود نہیں جس کے باعث ہاری خواتین کے حقوق کا تحفظ مشکل نظر آتا ہے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ خواتین زرعی مزدوروں کو مردوں کے مقابلے میں کم اجرت دی جاتی ہے اور ان کی رجسٹریشن کے لیے یونین کونسل کی سطح پر کوئی نظام موجود نہیں۔

ہوم بیسڈ ویمن ورکرز فیڈریشن کی جنرل سیکریٹری زہرہ خان نے مطالبہ کیا کہ ان خواتین کو ای او بی آئی کے دائرہ کار میں لایا جائے

ماہرین نے خبردار کیا کہ جب تک رولز کا سندھی زبان میں ترجمہ اور جبری مشقت کے خاتمے جیسے اقدامات شامل نہیں کیے جاتے یہ قانون محض کاغذ تک محدود رہے گا